بسم اللہ الرحمن الرحیم

السلام علیکم:

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلے کے بارے میں کہ مسعی جو دلائل شرعیہ کے لحاظ سے بیت اللہ کا حصہ نہیں لیکن آج کل سعودیہ حکومت نے اس کو مسجد میں داخل کر دیا اور مولانا مکی صاحب کا بھی یہی موقف ہے کہ مسعی اب مسجد کا حصہ ہے لہذا اب حکومت اور انتظامیہ کے فیصلہ کو مد نظر رکھتے ہوئے مسعی کو داخل مسجد مانا جائے گا یا دلائل شرعیہ کی وجہ سے اب بھی مسعی مسجد کا حصہ شمار نہیں کیا جائے؟

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامدا ومصليا

واضح رہے کہ مسعی کو مسجد حرام میں داخل کرنے کی وجہ سے وہ مسجد حرام کے حکم میں نہیں ہو گا بلکہ وہ اپنے سابقہ حکم پر باقی رہے گا جس کی وجہ سے حائضہ اور جنبی وغیرہ کا داخلہ اس میں ممنوع نہ ہو گا۔

مجمع الفقہی الاسلامی کا متفقہ فیصلہ

ان المسعى بعد دخوله ضمن مبنى المسجد الحرام لا ياخذ حكم المسجد ولا سلمه احكامه لانه مشعر مستقل يقول الله عز وجل (ان الصفا والمروة من شعائر الله فمن حج البيت او اعتمر فلا جناح عليه ان يطوف بهما) وقد قال بذلك جمهور الفقهاء ومنهم الائمة الاربعة، وتجوز الصلاة فيه متابعة للامام في المسجد الحرام كغيره من البقاع الطاهرة ويجوز المكث فيه والسعي للحائض والجنب وان كان المستحب في السعي الطهارة۔ والله اعلم

واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

بندہ سراج الدین عفا اللہ عنہ

دار الافتاء جامعہ اشرف المدارس کراچی

۰۴/ربیع الاول/۱۴۴۰ھ

۱۳/11/2018

الجواب صحیح

محمد یونس

بندہ محمد یونس عفی عنہ

۰۴/ربیع الاول/۱۴۴۰ھ

۱۳/11/2018

الجواب صحیح

بندہ عبید اللہ عفی عنہ

۷/۳/۱۴۴۰ھ

دار الافتاء

فتوی نمبر ۱۲۶/۱۰

مورخہ ۵/۳/۱۴۴۰ھ

14/11/2018

مفتی